SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ 1986

SINDH ORDINANCE NO. VI OF 1986

سندھ کچی آبادیاں آرڈیننس،1986

THE SINDH KATCHI ABADIS ORDINANCE, 1986

فہرست (CONTENTS)

تمہید(Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

2. اوورر ائیڈ نگ افیکٹ

Overriding effect

3. تعریف

Definitions

4. اتھارٹی کا قیام

Establishment of the Authority

5. اتھارٹی کا انتظام

Administration of the Authority

6. گورننگ باڈی کی تشکیل

Constitutions of the Governing Body

7. میمبرز کی نااہلی

Disqualification of the members

8. میمبرز کا معاوضہ اور الاؤنسز

Remuneration and allowance to members

9. ڈائریکٹر جنرل کی مقرری اور برطرفی

Appointment and removal of Director General

10. عملداروں، صلاحکاروں، اور ملازمین کی مقرری

Appointment of Officers, Advisors and employees

11. اتھارٹی کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of Authority

12. اتھارٹی کا بزنس اور اجلاس

Disposal of the business and Meetings of the Authority

13. چیئرمین کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Chairman

14. ڈائریکٹر جنرل کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of Director General

15. کوآرڈینشن کمیٹی کی تشکیل

Constitution of the Coordination Committee

16. کوآرڈینشن کمیٹی کے کام

Functions of the Coordination Committee

17. اتھارٹی، چیئرمین اور ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے اختیارات کی منتقلی

Delegation of powers by the Authority, Chairman and Director General

18. مالیاتی، فنی، مشاورتی کمیٹی

Financial, Technical, Advisory Committees

19. کچی آبادی کا اعلان

Declaration of Katchi Abadi

20. کچی آبادیوں کی ترقی اور اصلاحات

Development and improvement of Katchi Abadis

21. اسکیمیں

Schemes

22. فنڈ

Fund

23. قرض، گرانٹس، امداد اور تحائف

Loans, grants, aid gifts

24. سرمایہ کاری اور فنڈ کا استعمال

Investment and utilization of the fund

25. بجٹ

Budget

26. اکاؤنٹس اور آڈٹ

Accounts and Audit

27. اصلاحات کی فیس

Betterment Fee

28. واجبات کی وصولی

Recovery of Dues

29. جرمانہ

Penalty

30. جرم کا ازالہ

Cognizance of Offence

31. ہدایات دینے کے لیئے حکومت کا اختیار

Power of Government to give directions

32. اتھارٹی کے معاملات کی کارکردگی پر رپورٹ

Report on the conduct of the affairs of the Authority

33. کچی آبادی کی منتقلی

Transfer of Katchi Abadi

34. اقدامات اور کارروائیوں کا موثر ہونا

Validation of acts and proceedings

35. دوسری قانوساز باڈیز کے اختیارات کا استعمال

Exercise of powers of other Statutory Bodies

36. اپیلیں

Appeals

37. اتھارٹی کے ملازم سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے

Functionaries of the Authority deemed to be public servants

38. دائرہ اختیار پر پابندی

Bar of jurisdiction

39. چھوٹ

Indemnity

40. قواعد

Rules

41.ضوابط

Regulations

42.رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties

سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ 1986

SINDH ORDINANCE NO. VI OF 1986

سندھ کچی آبادیاں آرڈیننس،1986

THE SINDH KATCHI ABADIS ORDINANCE, 1986

[11دسمبر 1986]

تمہید
(Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے کچی آبادیوں کے علائقے کی ترقی اور بہتری کے لیئے گنجائش فراہم کرنااوراس طرح کی کچی آبادیوں کو باقاعدہ بنانے کے لیئے اتھارٹی قائم کی جائے گی۔

جیسا کہ کچی آبادیوں کے علائقے کی ترقی اور بہتری کے لیئے گنجائش فراہم کرنا ایسی کچی آبادیوں کو باقاعدہ بنانے کے لیئے اوراس مقصدّ کے لیئے اتھارٹی کا قیام ضروری ہوگیا ہے،

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہوگیا ہے۔

اب،اس لیئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commence

1.(1) اس آرڈیننس کو سندھ کچی آبادیاں آرڈیننس،1986 کہا جائے گا۔

(2) اس کی توسیع تمام سندھ صوبے تک کی جائے گی۔

(3) حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے کسی علائقے کو اس آرڈیننس کی تمام یا کسی ایک گنجائش سے بری الذمہ قرار دے سکتی ہے۔

ment

(4) یہ فوری طور پر لاگو ہوگا اور 7 اپریل، 1986 سے اور اس کے بعد سے لاگو سمجھا جائے گا۔

اوورر ائیڈ نگ افیکٹ
Overriding effect.

2. اس کے باوجود کہ اس وقت کے لیئے صرف دوسرے قانون میں اس کے خلاف کوئی چیز موجود ہے:-

تعریف
Definitions.

3. (1) یہ آرڈیننس تب تک موثر ہوگا جب تک کہ وقتی طور لاگو کسی دوسرے قانون کے متضاد نہ ہو۔

(i) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ 4 کے تحت قائم کی گئی سندھ کچی آبادی اتھارٹی،

(i) "بجٹ" سے مراد ہ اتھارٹی کی سالانہ آمدنی اور خرچ کا سرکاری بیان،

(ii) "چیئرمین" سے مراد گورننگ باڈی کا چیئرمین،

(iii) "کمیٹی" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائی گئی کوآرڈینشن کمیٹی،

(iv) "کاؤنسل" سے مراد سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، 1979 کے تحت بنائی گئی میٹرو پولیٹن کارپوریشن، میونسپل کارپوریشن، میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی، یا ٹاؤن کمیٹی۔

(v) "ڈائریکٹر جنرل" سے مراد اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل۔

(vi) "فنڈ" سے مراد اتھارٹی کا فنڈ۔

(vii) "گورننگ باڈی" سے مراد دفعہ 6 کے تحت بنائی گئی گورننگ باڈی،

(viii) "حکومت" سے مراد سندھ حکومت،

(ix) "کچی آبادی" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت اس طرح سے اعلان شدہ کچی آبادی اور اس میں شامل ہے اس آرڈیننس کے لاگو ہونے سے پیشتر کسی قانون کے تحت اعلان

شدہ کچی آبادی،

(x) "میمبر" سے مراد اتھارٹی کا میمبر اور جس میں شامل ہے چیئرمین،

(xi) "بیان کردہ" سے مراد قواعد اور ضوابط کے مطابق،

(xii) "ضوابط" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط،

(xiii) "قواعد" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد،

(xiv) "اسکیم" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت تیار کی، شروع کی یا عمل میں لائی گئی ہو،

(xv) "ٹریبونل" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت قائم کی گئی ٹریبونل؛

(2) لفظ اور اظہار کو وہی معنٰی حاصل ہو گی جو کہ اس کو سندھ مکانی حکومت آرڈیننس 1979 میں دی گئی ہے؛

باب دوئم

اتھارٹی کا قیام اور گورننگ باڈی کی تشکیل

اتھارٹی کا قیام
Establishment of the Authority

(1).4 اس آرڈیننس کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے اتھارٹی قائم کی جائے گی، جس کو سندھ کچی آبادی اتھارٹی کہا جائے گا۔

(2) اتھارٹی باڈی کارپوریٹ ہو گی جس کو حقیقی وارثی اور اختیار کے ساتھ عام مھر حاصل ہو گی، جو کہ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق کوئی ملکیت، دوسری منقولہ اور غیر منقولہ حاصل کر سکتی ہے اور نیکال کر سکتی ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(3) اتھارٹی کے ہیڈ کوارٹر کراچی میں ہونگے۔

اتھارٹی کا انتظام
Administration of the Authority.

(1).5 اتھارٹی کی عام ہدایت اور انتظام اور اس کے معاملے گورننگ باڈی کے پاس ہوں گے، جو تمام اختیارات استعمال کرے گی اور تمام کام کرے گی جو اتھارٹی کی طرف سے استعمال کیئے جانے تھے۔

(2) گورننگ باڈی اپنے کام سرانجام دیتے ہوئے منصوبہ بندی، ترقی، اور دوبارہ ترقی اور کچی آبادیوں میں ہاؤسنگ، اور ری ہاؤسنگ کے اور پالیسی کے ایسے مناسب اصولوں پر عمل کرے گی معاملات پر وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے ایسی ہدایات سے رہنمائی کی جائے گی جو حکومت دے۔

(3) اگر سوال اٹھتا ہے کہ معاملہ پالیسی کا ہے یا نہیں ہے تو حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

گورننگ باڈی کی تشکیل
Constitutions of the Governing Body

6 .(1) گورننگ باڈی مشتمل ہوگی:

(i)	کچی آبادیوں کے لیئے وزیر	چیئرمین
(ii)	مکانی حکومت کے محکمے کا سیکریٹری	سرکاری میمبر
(iii)	(لینڈ یوٹیلائزیشن) بورڈ آف ریونیو کا میمبر	سرکاری میمبر
(iv)	کمشنر کراچی ڈویژن	سرکاری میمبر
(v)	کمشنر حیدرآباد ڈویژن	سرکاری میمبر
(vi)	کمشنر سکھر ڈویژن	سرکاری میمبر
(vii)	ڈائریکٹر جنرل	سرکاری میمبر
(viii)	اتھارٹی کے مالیات اور انتظامیہ کا ڈایکٹر	سرکاری میمبر
(ix)	میئر، میٹروپولیٹن کراچی،	سرکاری میمبر
(x)	میئر، میونسپل کارپوریشن حیدرآباد	سرکاری میمبر
(xi)	میئر، میونسپل کارپوریشن سکھر	غیر سرکاری میمبر
(xii)	صوبائی اسمبلی کے چار میمبر حکومت کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔	غیر سرکاری میمبر

(2) مالیات اور انتظامیہ کا ڈائریکٹر گورننگ باڈی کا سیکریٹری ہوگا۔

(3) حکومت کسی بھی وقت پر کسی شخص کو موجود میمبر یا دوسری صورت میں، کی جگہ پر سرکاری یا غیر سرکاری میمبر مقرر کرکے، گورننگ باڈی کی تشکیل کو تبدیل کرسکتی

ہے۔

(4) گورننگ باڈی کسی شخص کو کسی مخصوص مقصدّ کے لیئے، مقرر کر سکتی ہے، لیکن ایسے شخص کو ووٹ کا حق حاصل نہیں ہو گا۔

(5) چیئرمین کسی میمبر کو اپنی غیر حاضری میں چیئرمین کے طور پر کام کرنے کے لیئے نامزد کر سکتا ہے۔

(6) سرکاری میمبر عہدہ چھوڑنے کی صورت میں میمبر نہیں رہے گا۔

(7) حکومت کی طرف سے مقرر کیئے گئے غیر سرکاری میمبر حکومت کی مرضی سے عہدہ رکھ سکتا ہے لیکن کسی بھی وقت حکومت کو تحریری طور پر لکھ کر میمبر شپ سے استفعیٰ دے سکتا ہے۔

میمبرز کی نااہلی

Disqualification of the members

7. کوئی بھی شخص میمبر نہیں رہے گا۔

(i) سرکاری ملازمت یا قانون ساز باڈی سے ہٹایا یا برطرف کیا گیا ہے،

(ii) ذہنی اور جسمانی طور پر معذور ہے یا ہو گیا ہے،

(iii) بداخلاقی کے جرم میں سزا یافتہ ہے یا سزا سنائی گئی ہے،

(iv) اس آرڈیننس کی گنجائش کے خلاف کام کیا ہے یا کام کر رہا ہے،

(v) اتھارٹی کے کسی پروجیکٹ یا اسکیم میں واسطہ یا بالواسطہ مالی مفاد میں ہو،

(vi) اتھارٹی کے مفاد سے واسطہ یا بالواسطہ ٹکراؤ میں ہو۔

میمبرز کا معاوضہ اور الاؤئنسز

Remuneration and

8. اتھارٹی غیر سرکاری میمبران کو ایسا معاوضہ، الاؤئنس یا دوسری سہولت دے سکے جیسا وہ حکومت کی منظوری سے طے کرے۔

allowance to members.

ڈائریکٹر جنرل کی مقرری اور برطرفی Appointment and removal of Director General

(1).9 حکومت ایسی اہلیت کے حامل فرد کو ڈئریکٹر جنرل کے طور پر مقرر کرے گی اور ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت جیسا وہ طے کرے۔

(2) ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا۔

(3) حکومت ڈائریکٹر جنرل کو ہٹا سکتی ہے۔

اگر وہ،

(a) اس آرڈیننس کے تحت اپنے کام کرنے اور ذمہ داریاں ادا کرنے سے انکار کرتا ہے یا ناکام ہوتا ہے یا نااہل ہو جاتا ہے،

(b) ڈائریکٹر جنرل کے طور پر اپنی ساکھ خراب کرتا ہے۔

(c) واسطہ یا بالواسطہ اتھارٹی کی کسی ملکیت، اسکیم یا دوسرے معاملے میں کوئی حصہّ یا مفاد حاصل کیا ہو یا حاصل کرنے کی کوشش کی ہو،

(4) ڈائریکٹر جنرل کو سننے کا موقعہ دینے کے سوا اس کو عہدے سے نہیں ہٹایا جائے گا۔

عملداروں، صلاحکاروں اور ملازمین کی مقرری Appointment of officers, Advisors and employees.

(1).10 اتھارٹی اپنے کاموں کی بہتر ادائیگی کے لیئے ایسے صلاحکار، عملدار بشمول ڈائریکٹر فنانس اینڈ ایڈمنسٹریشن اور ڈپٹی ڈائریکٹرز جنرل اور دوسرا عملہ جو ایسے پروفیشنل، ٹیکنکل ،منسٹریل یا سیکریٹریل قابلیت اور تجربہ رکھتا ہو، ایسے طریقے اور ایسی شرائط ور ضوابط کے تحت مقرر کر سکتی ہے، جیسا قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

(2) اتھارٹی کے افسران، عملہ اور ملازمین اس طرح کی تادیبی کارروائی کے ذمہ دار ہوں گے اور اس طریقے سے جو قواعد کے ذریعہ تجویز کیا گیا ہو۔

(باب سوئم)

اتھارٹی کے اختیارات اور کام اور ان کا عملہ

اتھارٹی کا اختیارات اور کام

Powers and Functions of Authority.

(1).11 اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹی ایسے اختیارات استعمال کرے گی اور ایسے کام سرانجام دے گی، جو اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے سوا اتھارٹی:

(i) کچی آبادیوں کے علائقوں کی ترقی اور بہتری کے لیئے ایسی کچی آبادیوں کی منتقلی کے لیئے حکومت کی طرف سے بنائی گئی حکمت عملیوں پر عمل کر سکتی ہے۔

(ii) متعلقہ اتھارٹیز کی طرف سے ایسی حکمت عملیوں پر عمل درآمد کے لیئے رہنمائی کی جاسکتی ہے۔

(iii) کچی آبادیوں یا اس سلسلے میں علائقوں کو شناخت دے سکتی ہے، جن میں اس آرڈیننس کے تحت ترقی، بہتری، یا منتقلی ہونی ہے اور ان کچی آبادیوں یا علائقوں کی نشاندہی کر سکتی ہے، جن کی کچی آبادیوں کے طور پر منتقلی نہیں ہونی ہے،

(iv) تفصیلی طبّی سروے کر کے کچی آبادیوں کے رہائشیوں کی گنتی کے انتظام کر سکتی ہے اور منصوبے اور ترقیاتی منصوبے تیار کرنے کا سبب بن سکتی ہے اور کچی آبادیوں کی مستقلی اور ترقی سے متعلق ترقیاتی کاموں کے ڈیزائن بنا سکتی ہے؛

(v) کچی آبادیون کے حوالے سے ترقیاتی اور مالیاتی پروگرام وضع کرنا اور ان پروگراموں کے نفاذ کی حکمت عملی کا تعین کرنا؛

(vi) فنڈ کو چلانے کی نگرانی کر سکتی ہے؛

(vii) غیر قانونی رہائشی افراد سے خالی کرانے یا خالی کرنے کا سبب بن سکتی ہے، یا کچی آبادی یا کسی علائقے میں سے جو وقتی طور قانون کے مطابق کچی آبادی کے طور پر مستقل کرنے کے لائق نہ ہو ان میں سے حد دخلیاں ہٹانے کا سبب بن سکتی ہے؛

(viii) منقولہ یا غیر منقولہ ملکیت حاصل کر سکتی رکھ سکتی، ضابطہ رکھ سکتی اور سنبھال سکتی ہے یا ایسی ملکیت نیکال کر سکتی ہے؛

(ix) اسکیم یاا اسکیمیں تیار کرنے کا سبب بن سکتی ہے اور ایسی اسکیموں کو مکمل کرنے کا سبب بن سکتی ہے؛

(x) جہاں ضروری سمجھے کم قیمت والی ہاؤسنگ اور کچی آبادیوں اور ان علاقوں میں جو کچی آبادی کے طور پر منتقلی کے لائق نہ ہوں، ان میں منتقل کیئے گئے کی دوبارہ آبادی کے لیئے دوسری ترقیاتی اسکیمیں بنا سکتی ہے؛

(xi) ٹھیکوں میں داخل اور ٹھیکے لے سکتی ہے؛

(xii) اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے خرچ برداشت کر سکتی ہے؛

(xiii) کاؤنسلز اور ایسی دوسری متعلقہ ایجنسیز کے ذریعے کچی آبادیوں میں عوامی سہولیات اور عوامی خدمات کے انتظام کر سکتی ہے؛

(xiv) ایسے قدم لے سکتی ہے، جو اتھارٹی کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری اور فائدہ مند ہوں۔

اتھارٹی کا بزنس اور اجلاس

Disposal of the business and Meetings of the Authority.

12.(1) اتھارٹی کا تمام کاروبار ضوابط کے مطابق بیان کیئے گئے طریقے کے تحت گورننگ باڈی کے اجلاس کے ذریعے چلایا جائے گا۔

(2) گورننگ باڈی کے اجلاس اس طرح اور ایسے وقت اور ایسی جگہ پر طلب کیئے جائیں گے جیسا ضوابط کے مطابق بیان کیا گیا ہو،

بشرطیکہ جب تک اس سلسلے میں ضوابط بنائیں جائیں کاروبار کو اس طرح سے چلایا جائے گا اور اجلاس اس طرح طلب کیئے جائیں گے اور اس طرح سے جیسا چیئرمین کی طرف سے ہدایت کی گئی ہوں۔

(3) کوئی بھی معاملہ جس کا فیصلہ اتھارٹی کی طرف سے ہونہ ہو وہ اتھارٹی کے اجلاس میں موجود میمبران کی اکثریت کی طرف سے ووٹ کے ذریعے طے کیا جائے گا۔

(4) ہر میمبر کو ایک ووٹ حاصل ہوگا اور ووٹوں کی برابری کی صورت میں، چیئرمین کو ووٹ حاصل ہوگا۔

(5) اتھارٹی کی کل میمبر شپ کا ایک تہائی حصّہ اجلاس کے کورم میں بنایا جائے گا۔

چیئرمین کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Chairman.

13. چیئرمین ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا اور ایسے کام کرے گا جو اسے اس آرڈیننس کے تحت سونپے گئے ہوں۔

ڈائریکٹر جنرل کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of Director General.

14.(1) ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا چیف ایگزیکٹیو ہوگا۔

(2) اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قواعد مطابق اور چیئرمین کے عام ضوابط کے تحت، ڈائریکٹر جنرل:

(a) اتھارٹی پر موثر ضابطہ ہوگا اور اتھارٹی کی روزمرہ معاملات کو بہتر نمونے چلانے کے لیئے ذمہ دار ہوگا؛

(b) اتھارٹی کے مالیاتی اور ایگزیکٹو انتظامات کی نگرانی کرے گا اور ایسے کام سرانجام دے گا اور ایسے اختیارات استعمال کرے گا جو اسے اس آرڈیننس کے تحت سونپے گئے یا منتقل کیئے گئے ہوں؛

(c) اتھارٹی کے لیئے اور اس کی طرف سے قانونی کارروائی شروع کرنے یا حصّہ لینے کے لیئے اور ان سے متعلقہ معاملات کے لیئے ذمہ دار ہوگا؛

(d) اتھارٹی کے احکامات کے لیئے نگرانی اور ان پر عمل درآمد کے لیئے ذمہ دار اور بااختیار ہوگا؛

(e) اتھارٹی کے عملداروں پر انتظامی ضابطے رکھنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

کوآرڈینشن کمیٹی کی تشکیل
Constitution

15.(1) ہر ڈویژن میں ایک کوآرڈینشن کمیٹی ہوگی۔

of the Coordination Committee.

(2) کمیٹی ڈویژن کے کمشنر پر مشتمل ہو گی۔
جو اس کا چیئرمین ہو گا اور ایسے دوسرے سرکاری اور غیر سرکاری میمبرز جو حکومت کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(3) کمیٹی کسی شخص کو اپنے کسی خاص مقصدّ کے لیئے مقرر کر سکتی ہے۔

کوآرڈیننس کمیٹی کے کام
Functions of the Coordination Committee

16. کمیٹی ہو گی:

(i) اتھارٹی ان کے کاموں کی ادائیگی میں مدد کرے گی؛

(ii) ڈویژن میں دوسری متعلقہ ایجنسیز سے اتھارٹی کی سرگرمیوں میں موثر تعاون کے لیئے ذمہ دار ہو گی؛

(iii) کچی آبادیوں میں حد دخلیوں کے بچاؤ کو یقینی بنائے گی؛

(iv) ایسے قدم لے گی جو ضروری اور اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے فائدہ مند ہوں؛

(v) ایسے دوسرے کام سرانجام دے گی جو اسے اتھارٹی کی طرف سے سونپے گئے ہوں۔

(2) کمیٹی اس طرح کام کرے گی جیسا ضوابط میں بیان لیا گیا ہو۔
بشرطیکہ جب تک ایسے ضوابط بنائے جائیں، کمیٹی اس طرح کام کرے گی جیسا کمیٹی کے چیئرمین کی طرف سے ہدایت کی جائے۔

اتھارٹی چیئرمین اور ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے اختیارات کی منتقلی
Delegation of powers by

(1).17 اتھارٹی حکومت کی پیشگی منظوری سے اور ایسی شرائط کے مطابق، جیسی وہ لاگو کرے، کسی شخص، ایجنسی یا اتھارٹی کو اس آرڈیننس، کے قواعد یا ضوابط کے تحت اپنے کوئی بھی اختیار، ذمہ داریاں سونپ سکتی ہے۔

(2) چیئرمین یا ڈائریکٹر جنرل اس آرڈیننس کے قواعد یا ضوابط کے تحت اپنے کوئی بھی اختیار، ذمہ داریاں، یا کام کسی عملدار یا اتھارٹی کے ملازم کو سونپ سکتا ہے، سوائے ذیلی دفعہ

(1) کے تحت سونپے گئے اختیارات کے۔

the Authority, Chairman and Director General.

18. اتھارٹی ایسی مالیاتی، فنی یا صلاحکاری کمیٹی کی تشکیل یا کام کر سکتی ہے، جیسا ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

مالیاتی، فنی، مشاورتی کمیٹی

Financial, Technical, Advisory Committees.

باب چہارم
کچی آبادیوں کا اعلان اور زمین کا حصول

(1).19 ذیلی دفعات (2)، (3) اور (4) اور حکومت کی ہدایات کے مطابق، اگر کوئی ہوں، تو اتھارٹی ایسی جانچ کے بعد جو وہ موزوں سمجھے، سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی ایریا یا اس کے حصّے کو جو 23 مارچ 1985 سے پہلے عارضی طور یا مکمل طور پر غیر قانونی قبضہ ہو اور مسلسل قبضہ جاری رکھتا ہو، اس کو کچی آبادی کے طور پر اعلان کیا جا سکتا ہے۔

کچی آبادی کا اعلان

Declaration of Katchi Abadi

(2) علائقے جو وفاقی حکومت کی زیر ملکیت ہوں سوائے وفاقی حکومت سے اجازت لینے کے ان کو کچی آبادی کے طور پر اعلان نہیں کیا جا سکتا۔

(3) ذاتی شخصیت یا کوآپریٹو سوسائٹی کی زیر ملکیت کوئی ایریا کچی آبادی کے طور پر اعلان نہیں کیا جائے گا۔ سوائے ایسے شخص یا سوسائٹی کی اجازت کے سوا اور اس طرح اعلان شدہ

کچی آبادی ان شرائط یا ضوابط کے تحت ہو گی جس پر ایسے شخص، یا جیسا معاملہ ہو، سوسائٹی اور اتھارٹی کے درمیان میں رضامندی ظاہر کی جائے۔

(4) علاوہ دوسری صورت میں حکومت کی طرف سے ہدایت کردہ، کوئی بھی ایریا جو راستوں، گلیوں، واٹر سپلائی انتظامات، سیوریج یا دوسرے مخصوص انتظامات، اسپتالوں، اسکولوں، کالیجوں، لائبریریز، کھیلوں کے میدان، باغات، مساجد، قبرستانوں، ریلویز، ہائی ٹینشن لائنز یا ایسے دوسرے مقاصد کے لیئے مخصوص ہوں یا سیلاب کی تباہی سے محفوظ نہیں ہے، اسے کچی آبادی کے طور پر اعلان نہیں کیا جائے گا۔

(5) کوئی بھی ایریا جو کچی آبادی کے طور پر اعلان کیا جائے، ذیلی دفعہ (3) میں بیان کیئے گئے معاہدے کے مطابق اتھارٹی میں رہے گا۔

(6) جہاں اتھارٹی اس خیال سے ہے کہ ذیلی دفعہ (3) میں بیان کیا گیا ایریا رضا مندی یا معاہدے سے حاصل نہیں ہوسکتا ہے تو ایریا کو حیدرآباد ڈیولیپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، 1976 کے باب IV کی گنجائشوں کے مطابق حاصل کیا اور اس کا معاوضہ ادا کیا جائے گا، جو اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیئے تبدیل شدہ سمجھا جائے گا۔

(a) اتھارٹی، ان کے چیئرمین اور میمبر کی طرف سے ترتیب وار حوالہ دی گئی اس آرڈیننس کے تحت بنائی گئی اتھارٹی، چیئرمین اور میمبر کی طرف سے سمجھی جائے گی؛

(b) ایریا حاصل کرنے لیئے معاوضہ اس سلسلے میں بنائے گئے ٹریبونل کی طرف سے طے کیا اور ادا کیا جائے گا؛

(c) معاوضہ طے کرنا یا ادائیگی کے لیئے ٹریبونل کو کلیکٹر کو تمام اختیارات حاصل ہوں گے؛

(d) دفعات 44، 45 اور 46 میں کلیکٹر کی طرف سے ترتیبوار حوالہ ٹریبونل کی طرف سے سمجھے جائیں گے۔

(7) حکومت ٹریبونل کے طور پر بی ایس 17 یا 18 میں کوئی عملدار مقرر کرسکتی ہے۔

(8) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے ٹریبونل قائم کرسکتی ہے جس میں اس ٹریبونل کو دائرہ اختیار حاصل ہوگا۔

باب - V

کچی آبادیوں کی ترقی، اصلاحات اور مستقلی اور اس سلسلے میں اسکیمیں

کچی آبادیوں کی ترقی اور اصلاحات
Development and improvement of Katchi Abadis

(1).20 ذیلی دفعہ (2) کے تحت اتھارٹی اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق کچی آبادں کو ترقی دلوائے گی، بہتری لائے گی یا مستقل کرے گی۔

(2) اس آرڈیننس کے لاگو ہونے سے پیشتر اس طرح اعلان شدہ کچی آبادیاں، بہتری، ترقی یا مستقلی کے مقصدّ کے لیئے کاؤنسل میں ہی رہیں گی، جس میں یہ کچی آبادیاں واقع ہیں۔

(3) اتھارٹی کسی بھی وقت پر ذیلی دفعہ (2) میں بیان کی گئی کچی آبادیوں کو تحویل میں لے سکتی ہے جس کے بعد تمام حقوق اور فائدے، قبضے میں رکھی گئی یا کاؤنسل میں شامل اور ایسے بقایاجات جو قانونی طور پر کاؤنسل کی طرف ہوں جیسا حکومت طے کرے اتھارٹی کی طرف منتقل ہو جائیں گے۔

اسکیمیں
Schemes.

(1).21 اتھارٹی کچی آبادیوں کی ترقی، بہتری یا مستقلی کے لیئے اسکیم یا اسکمیں تیار کرے گی یا تیار کرنے کا سبب بنے گی اور اس طرح تیار کی گئی اسکیم یا اسکیموں کی منظوری کے لیئے حکومت کو جمع کروائی جائیں گی۔

اسکیم کا واسطہ ہو سکتا ہے۔

(a) کمیونٹی پلاننگ، ہاؤسنگ، ری ہاؤسنگ بشمول کم قیمت کے گھروں اور ترقیاتی کاموں کے؛

(b) کچی آبادیوں کے قانونی اور غیر قانونی رہائشیوں کو اسی کچی آبادی کی بحالی یا جہاں یہ ممکن نہیں ہے تو کسی دوسرے ایریا یا لوکلیٹی میں بحالی؛

(c) کمیونٹی سہولیات بشمول واٹر سپلائی، سیوریج ڈسپوزل، بجلی فراہمی، گیس اور دوسری عوامی سہولیات یا خدمات،؛

(d) راستے اور گلیاں؛

(e) لیز کی شرائط اور ضوابط بشمول لیز کا عرصہ اور طریقہ کار اور لیز حقوق کی منتقلی؛

(f) لیز کی رقم اور ترقیاتی چارجز؛

(g) کوئی بھی کام یا معاملہ جو اس آرڈیننس کے مقاصد سے منسلک ہو۔

(3) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے ذیلی دفعہ (2)

(4) میں دیئے گئے مضمون کی فہرست تبدیل یا ترمیم کر سکتی ہے اور ایسا کوئی اضافہ یا تبدیلی تب عمل میں لائی جائے گی، جب اس آرڈیننس میں شامل کی جائیں گی۔

(5) تمام اسکیمیں اسی طرح اور ایسے طریقے سے تیار کی جائیں گی جیسا حکومت بیان کرے اور دوسری چیزوں کے ساتھ مندرجہ ذیل معلومات شامل ہو گی یعنی:

(a) اسکیم کی تفصیل اور ان کے عمل درآمد کا طریقہ؛

(b) لاگت اور فائدے کا تخمینہ؛

(c) اخراجات کو مختصر کرنا جو اسکیم کے تحت مختلف مقاصد کے لیئے کیئے جائیں گے؛

(d) شروعات کی تاریخ؛

(e) مکمل کرنے کی تاریخ۔

(5) کسی اسکیم کی منظوری کے بعد کسی بھی وقت پر اس کے مکمل ہونے سے پیشتر، حکومت اپنی یا اتھارٹی کی سفارش پر اس کو تبدیل کر سکتی ہے۔

(6) اتھارٹی منظور کی گئی اسکیم یا اسکیموں پر عمل درآمد کرے گی یا عمل درآمد کرنے کا سبب بنے گی اور ایسے اقدامات لے گی اور ایسے اختیارات استعمال کرے گی، بشمول وقتی طور لاگو کسی قانون کے تحت حد دخلیاں ہٹانے کے اختیار کے، جیسا وہ ایسے مقصدّ حاصل کرنے کے لیئے ضروری سمجھے۔

باب– VI

مالیات، آڈٹ اور اکاؤنٹس

فنڈ
Fund

(1).22 اتھارٹی کا ایک ایک علحیدہ فنڈ ہوگا، جس کو سندھ کچی آبادیز اتھارٹی فنڈ کہا جائے گا۔

(2) فنڈ مشتمل ہوگا:

(a) وفاقی حکومت، صوبائی حکومت یا کسی لوکل اتھارٹی کی طرف سے حاصل کی گئی گرانٹس اور سبسڈی؛

(b) اتھارٹی کی طرف سے جمع کیا گیا یا حاصل کیا گیا قرض؛

(c) شراکت، عطیات امداد یا جو اتھارٹی کی طرف سے موصول ہوتے ہیں۔

(d) فیس، پریمیئم، لیز کی رقم، ترقیاتی چارجز، کمیشنز، نرخ، اس آرڈیننس کے تحت وصول شدہ کرایہ اور اتھارٹی کی طرف سے فراہم کی گئی خدمات کے لیئے دوسرے چارجز؛

(e) دوسری تمام رقوم جو اتھارٹی کی طرف سے قابل وصول ہوں۔

قرض، گرانٹس، امداد اور تحائف
grants, Loans, aid gifts

.23 اتھارٹی پیشگی منظوری سے اور ان شرائط اور ضوابط کے تحت جیسا حکومت کی طرف سے منظور کیا گیا ہو، حاصل کر سکتی ہے۔

(i) اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے بینکوں اور دوسرے ذرائع سے قرض:

(ii) پاکستان یا غیر ملکی ڈونر ایجنسیز سے گرانٹس، امداد یا تحائف۔

سرمایہ کاری اور فنڈ کا استعمال
Investment and utilization of

(1).24 فنڈ میں رکھی گئی رقم اتھارٹی کی طرف سے منظور شدہ شیڈولڈ بینک میں جمع کروائی جائے گی۔

(2) اتھارٹی وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی کسی سیکورٹی یا حکومت کی طرف سے منظور کی گئی دوسری کسی سیکورٹی میں اپنے فنڈز کا سرمایہ کر سکتی ہے۔

(3) اتھارٹی اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے فنڈ استعمال کرے گی بشمول

the fund

مندرجہ ذیل ادائیگی ہو:

(a) کچی آبادیوں کی مستقلی اور ترقی اور اسکیم مکمل کرنے سے منسلک چارجز؛

(b) اس آرڈیننس کے تحت حاصل کی گئی کسی ملکیت کے لیئے معاوضہ؛

(c) قرض اور اس سلسلے میں سود؛

(d) میمبرز، عملداروں بشمول ڈائریکٹر جنرل، ماہرین، صلاحکاروں، اس آرڈیننس کے تحت کسی رکھی گئی ایجنسیز اور اتھارٹی کے دوسرے ملازمین کی تنخواہیں اور دوسرا معاوضہ۔

بجٹ
Budget

.25 (1) اتھارٹی ہر مالی سال کے حاصل شدہ اور خرچ کیئے گئے تخمینوں کا بیان تیار کرے گی اور ایسا بیان ایسے مالی سال کی شروعات سے کم از کم دو ماہ پیشتر حکومت کو جمع کروائے گی۔

(2) حکومت ذیلی دفعہ (1) کے تحت پیش کردہ بجٹ کی، ترمیم کے ساتھ یا اس کے بغیر، منظوری دے سکتی ہے۔

(3) اگر حکومت کی جانب سے باقاعدہ منظور شدہ مالی سال کے آغاز سے قبل موصول نہ ہو، تو اسے منظور شدہ تصور کیا جائے گا۔

اکاؤنٹس اور آڈٹ
Accounts and Audit.

(1).26 اتھارٹی فنڈ کے مکمل اور درست اکاؤنٹس رکھے گی اور رکھنے کا سبب بنے گی ایسے طریقے اور اس طرح جیسا قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

(2) اتھارٹی کے اکاؤنٹس پر مالی سال میں کم از کم ایک مرتبہ ایسے آڈیٹرز کی طرف سے آڈٹ کیا جائے گا جن کی حکومت کی طرف سے منظوری دی گئی ہو۔

(3) ذیلی دفعہ (2) کے تحت حتمی طور پر آڈٹ کیئے گئے اکاؤنٹس کا بیان آڈیٹرز کی رپورٹس کے ساتھ ہر مالی سال کے ختم ہونے کے چار ماہ کے دوران حکومت کو جمع کروایا جائے گا۔

اصلاحات کی فیس

(1).27 اگر اتھارٹی اس خیال کی ہے کہ کسی اسکیم کے مکمل ہونے کے نتیجے میں ایسی اسکیم میں

Betterment Fee

شامل ملکیت کے نرخ بڑھے ہیں یا بڑھیں گے تو ایسی ملکیت پر بہتری کی فیس لگائی جاسکتی ہے اور اسی طرح اس سلسلے میں مالک سے وصول کرے یا کسی شخص سے جس کے قبضے میں ہوں یا جس کو اس سلسلے میں مالی مفاد ہو، اس سے وصول کر سکتی ہے۔

(2) بہتری کی فیس ایسی قیمت پر لگائی جائے گی جیسا اتھارٹی کی طرف سے حکومت کی منظوری سے طے کی جائے گی، بشرطیکہ ایسی فیس کی اسکیم مکمل ہونے سے پہلے قیمت کے نصف سے زائد نہیں ہو گی، جس کے مکمل ہونے کے بعد ملکیت کے نرخ بڑھ گئے ہو۔

(3) جب اتھارٹی کو لگے کے کوئی اسکیم اعلیٰ معیار کی ہے تو بہتری کی فیس طے کرنے کے لیئے اتھارٹی اس سلسلے میں حکم کے ذریعے بہتری کی فیس لگانے کے، مقصد کا اعلان کر سکتی ہے، اسکیم کا کام مکمل کیا جائے اور اس سلسلے میں ملکیت کے مالک یا اس سلسلے میں قبضہ رکھنے والے کسی شخص یا اس میں دلچسپی رکھنے والے کو تحریری نوٹس دیا جائے گا کہ اتھارٹی ایسی ملکیت کے سلسلے میں بہتری کی فیس طے کرنے کی پیش کش کرے گی۔

(4) اتھارٹی ذیلی دفعہ (3) کے تحت نوٹس پہنچانے کے پندرہ دن کے بعد یا اگر کوئی ریپریزینٹیشن کے رد ہونے کے بعد بہتری کی فیس اس طرح لگائی جائے گی اور جمع کی جاسکتی ہے اور اس طریقے سے جیسا قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

واجبات کی وصولی
Recovery of Dues

.28 اتھارٹی کی طرف سے کسی شخص یا اشخاص کی باڈی یا ایجنسی کی طرف واجبات لینڈ ریونیو واجبات کے طور پر وصولی لائق ہونگے۔

باب– VII

جرم اور اس کا ازالہ

جرمانہ
Penalty

(1).29 کوئی شخص جو کسی شخص کو اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی یا اس آرڈیننس کے تحت کسی اسکیم یا کام مکمل کرنے میں رکاوٹ ڈالتا ہے یا رکاوٹ کا سبب بنتا ہے، ایسی اسکیم یا کام کے

سلسلے میں اس آرڈیننس، کے قواعد یا ضوابط کے تحت دیئے گئے حکم یا ہدایت کی خلاف ورزی کرتا ہے، خلاف ورزی کی کوشش کرتا ہے، یا خلاف ورزی میں مدد کرتا ہے، اس کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی مدت ایک سال تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ، جو بیس ہزار تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) میں بیان کیئے گئے شخص کی کوئی کمپنی یا فرم ہے، تو متعلقہ ڈائریکٹر، عملدار یا اس سلسلے میں ایجنٹ، جو ثابت کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو جرم اس کی معلومات کے سوا کیا گیا ہے یا اس جرم کو روکنے کے لیئے مطلوب کوشش کی تو وہ اس جرم کا مجرم سمجھا جائے گا۔

جرم کا ازالہ
Cognizance of Offence

.30 کسی عدالت کو اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم پر دائرہ اختیار حاصل نہیں ہوگا سوائے جب تک ڈائریکٹر جنرل یا اس کی طرف سے مکمل طور پر بااختیار بنائے گئے شخص کی طرف سے اس سلسلے میں تحریر میں شکایت نہ کی گئی ہو۔

(2) اس آرڈیننس، کے قواعد یا ضوابط کے تحت کسی جرم پر فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کی عدالت سے کم کوئی عدالت کارروائی نہیں کر سکے گی۔

باب– VIII
متفرق گنجائش

ہدایات دینے کے لیئے حکومت کا اختیار
Power of Government to give directions.

(1).31 حکومت اتھارٹی سے اتھارٹی کے زیر ضوابط کسی معاملے کے سلسلے میں کوئی دستاویز، ریٹرنز، بیاں، تفصیل یا دوسری معلومات طلب کر سکتی ہے اور اتھارٹی ایسی طلبی پر عمل کرے گی۔

(2) حکومت وقتاً فوقتاً ایسی ہدایات دے گی، جو ایسی رہنمائی اور اتھارٹی کی طرف سے عمل کے لیئے ضروری سمجھے۔

اتھارٹی کے معاملات کی کارکردگی پر رپورٹ۔
Report on the conduct of the affairs of the Authority

.32 اتھارٹی مالی سال ختم ہونے کے تین ماہ کے دوران حکومت کو اس مالی سال کے معاملات کی ادائیگی کے حوالے سے رپورٹ جمع کروائے گی۔

کچی آبادی کی منتقلی
Transfer of Katchi Abadi.

.33 جب تک کچھ آرڈیننس کے متضاد نہ ہو، اتھارٹی حکومت کی منظوری سے کچی آبادی کے انتظامات اور ضابطہ کاؤنسل کو منتقل کر سکتی ہے جس میں ایسی کچی آبادی واقع ہے اور کاؤنسل ایسی کچی آبادی کے انتظامات اور ضابطے اتھارٹی کی طرف سے واپس نہ لیئے جائیں۔

اقدامات اور کارروائیوں کا موثر ہونا
Validation of acts and proceedings.

.34 اتھارٹی کا کوئی بھی قدم یا کارروائی اس کی گورننگ باڈی میں کسی آسامی یا اس کی تشکیل میں کسی نقص کے سبب غیر موثر نہیں ہوگا۔

دوسری قانوساز باڈیز کے اختیارات کا استعمال
Exercise of powers of other

.35 جب تک کچھ وقتی طور پر لاگو کسی قانون کے متضاد نہ ہو، بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی، کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی، حیدرآباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی، حیدرآباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی یا دوسری کاؤنسلز ایسی تاریخ پر اور اس کے بعد جیسا حکومت نوٹی فکیشن میں بیان کر کے کچی آبادی میں تمام یا اپنے کوئی کام جو نوٹی فکیشن میں بیان کیئے گئے ہوں، کرنا بند کرے گی اور

Statutory Bodies

ایسے کام ان شرائط اور پابندیوں سے جیسا نوٹی فکیشن میں بیان کیا گیا ہو، اتھارٹی کی طرف سے سرانجام دیئے جائیں گے۔

اپیلیں

Appeals

(1).36 اس آرڈیننس، کے قواعد یا ضوابط کے تحت جاری کیئے گئے حکم سے متاثر کوئی شخص، سوائے دفعہ 19 کی ذیلی دفعہ (6) کے تحت حکم یا ایوارڈ کے، ایسی اتھارٹی کو اس طریقے اور ایسے عرصے کے اندر اپیل کر سکتا ہے، جیسا قواعد کے مطابق بیان کیا گیا ہو۔

(2) اپیل کا اخراج اس طرح کیا جائے گا، جیسا قواعد میں بیان کیا گیا ہو، اور اپیل پر جاری کیا گیا حکم حتمی ہو گا۔

اتھارٹی کے ملازم سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے

Functionaries of the Authority deemed to be public servants.

.37 تمام افراد بشمول گورننگ باڈی کے میمبرز اور اس آرڈیننس کے تحت بنائی گئی کوئی دوسری کمیٹی کے، صلاحکار، ماہر کنسلٹنس اور اتھارٹی کے ملازم اس آرڈیننس کے قواعد یا ضوابط کے تحت کام کر رہے ہوں یا کام کے لیئے تیار ہوں، وہ پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 21 کے تحت سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے۔

دائرہ اختیار پر پابندی

Bar of jurisdiction.

.38 کسی بھی عدالت کو اس آرڈیننس کے تحت کچھ بھی کرنے یا کچھ بھی کرنے کے ارادے یا کچھ کرنے کی کوشش کے سلسلے میں کوئی کارروائی کرنے، کوئی فیصلہ سنانے یا کوئی حکم جاری کرنے کا دائرہ اختیار حاصل نہیں ہو گا۔

چھوٹ

.39 اس آرڈیننس، کے قواعد یا ضوابط کے تحت اچھی نیت سے کچھ بھی کرنے یا کچھ کرنے

Indemnity

کے ارادے پر اتھارٹی یا کسی میمبر، عملدار، ملازم، یا اتھارٹی کے عملے، یا اتھارٹی کی ہدایت کے تحت کام کرنے والے کسی شخص یا اس کے کسی عملدار کے خلاف کوئی مقدمہ، کوئی کیس یا دوسری قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

قواعد
Rules

.40 حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

ضوابط
Regulations.

.41 اس آرڈیننس اور قواعد کی گنجائش کے مطابق، اتھارٹی اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے۔

رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties

.42 اگر اس آرڈیننس کی گنجائشوں کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے تو حکومت ایسا حکم کر سکتی ہے جو ایسی رکاوٹ ہٹانے کے لیئے ضروری یا لازمی سمجھے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔